ہائے اک خونیں کفن میں عالم بالا چلے

بیاد جامع المنقول والمعقول شیخ الحدیث حضرت مولانا **نصیب خان** صاحب شہیدؒ

شہادت: ۲۳رمئی ۲۰۱۲ء بروز جمعرات بمطابق ۱۱ جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

اشک ریز: مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی استاد حدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

کس ادا سے آہ سوئے جنۃ الماویٰ چلے — ہائے اک خونیں کفن میں عالم بالا چلے
بس شہادت تھی تمنا ان کی پوری ہوگئی — روٹھ کر ہم سے خدایا جانبِ عقبیٰ چلے
ان کی فرقت پر ہے ہر سو محشر ماتم بپا — افتخارِ علم و عرفاں نازشِ تقویٰ چلے
پیکرِ مہر و وفا تھے صورتِ صدق و صفا — گلشنِ زہد و تقیٰ سے اک گلِ رعنا چلے
جامعِ شرع و طریقت تھے عزیمت کے امام — خیلِ باطل کے لئے کافی تھے جو تنہا چلے
تھی ذہانت اور شجاعت ان کی بس ضرب المثل — خاکساری اور تواضع میں بھی تھے یکتا چلے
زینتِ محراب و منبر زیبِ میدانِ جہاد — جانبِ خلدِ بریں کس شان سے مولا چلے
جامع الاوصاف تھے وہ شہسوارِ ہر محاذ — انقلاب اس ملک میں بس کر گئے برپا چلے
لرزہ براندام جن کے نام سے اعداءِ دیں — شیرِ نر تھے بالیقیں وہ حضرت والا چلے
تھے فدا از جان و دل برعزتِ ملت و قوم — ہوگئے درماندہ سوئے سایۂ طوبیٰ چلے
مدرسہ حقانیہ جن پر سدا ہے مفتخر — تھے وہ محبوبِ زمن ہر آنکھ کا تارا چلے
یاالٰہی یہ شہادت باسعادت ہو قبول — محفلِ قدسی سے صد افسوس مولانا چلے

کیا لکھوں فانیؔ انہی کی شان میں کیسے لکھوں
بزمِ حقانی سے گویا شاہدِ زیبا چلے